سوال

(174) کیا گانا بجانا، گانا سننا وغیرہ جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گانا بجانا، گانا سننا وغیرہ جائز ہے۔ قرآن وسنت سے وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانا بجانا سننا حرام ہے اور شیطانی افعال میں سے ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَر‌ي لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ‌ عِلمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُوًا ۚ أُولـٰئِكَ لَهُم عَذابٌ مُهينٌ ٦ ...لقمان

''اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو لہو الحدیث خریدتے ہیں تاکہ بغیر علم کے اللہ کی راہ سے لوگوں کو گمراہ کریں اور اس سے استہزاء کریں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔'' (لقمان)

اس آیت کی تفسیر میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے تفسیر طبری میں جز ا ص ٦١ پر مذکور ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے (ومن النّاس من یّشتری لھو الحدیث) کے بارے میں تین مرتبہ قسم کھا کر کہا کہ لوالحدیث سے مراد گانا بجانا ہے۔ اس طرح مفسر قرآن سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے لہو الحدیث کی تفسیر گانا بجانا اور گانا سننا منقول ہے۔

سیدنا جابر، مجاہد اور عکرمہ جیسے جلیل القدر مفسرین نے بھی لہو الحدیث سے گانا بجانا وغیرہ ہی مراد لیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو مہلت دی تو اسے کہا:

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ...٦٤ ...الإسراء

''اور ان میں سے جس کو بھی تو بہکا سکتا ہے اپنی آواز سے بہکاتا رہے۔'' (بنی اسرائیل: ٦٤)

اس آیت کی تفسیر میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس آیت سے مراد:

((کل داع إلی معصیة اللہ عزوجل))

''ہر وہ آدمی ہے جو اللہ کی نافرمانی کی طرف دعوت دیتا ہے۔''

سیدنا مجاہد نے اس آیت کی تفسیر یہ مروی ہے کہ اس سے مراد گانا بجانا اور لہو ولعب ہے۔ (تفسیر ابنِ کثیر ۳۳/۴۰٤٠) یعنی وہ تمام آوازیں (جیسا کہ گانا بجانا، عشقیہ اشعار وغیرہ) جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف بلاتی ہیں، وہ اس آیت کا مصداق ہیں۔

بخاری شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لیکونن فی أمتی أقوام یستحلفون الحر والحریر والخمر والمعازف))

''میری امت میں ایسی قومیں ہوں گی جو زنا، ریشم، شراب اور باجے گاجے حلال سمجھیں گی۔'' (کتاب الاشربہ بخاری مع فتح الباری (۲) ۵۳/۱۰)

یعنی زنا، ریشم، شراب اور باجے گاجے جن کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے، بعض لوگ انہیں حلال سمجھیں گے۔ اور آج وہ قومیں اکثر پائی جاتی ہیں جو گانا بجانا شراب وغیرہ کوئی عیب نہیں سمجھتیں بلکہ گانے بجانے کے آلات، ٹی وی، وی سی آر اور گانوں کی کیسٹوں کی صورت میں ان کے گھروں میں موجود ہیں بلکہ شیطانیت اس قدر ترقی کر رہی ہے کہ ڈش انٹینا کی صورت میں اس برائی کو دن رات پھیلایا جا رہا ہے اور مسلمانانِ عالم کی ذلت کے سبب بھی یہی ہے کہ انہوں نے اپنی اسلامی تہذیب ترک کر کے غیر مسلموں اور ہندوؤں وغیرہ کی تہذیب و تمدن کو اپنا لیا ہے اور ان کی پیروی میں گانا بجانا اور رقص وغیرہ کو اپنا لیا۔ اللہ تعالیٰ حرام سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے:

حضرت ابی مالک اشعری کہتے ہیں:

[((قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: «لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ، يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، يُعْزَفُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ، وَالْمُغَنِّيَاتِ، يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ.))

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، البتہ میری اُمت میں سے لوگ ضرور شراب پئیں گے اور اس کے نام کے علاوہ کوئی اور نام رکھیںگے۔ ان کے سروں پر باجے گاجے بجائے جائیں گے اور گانے والیاں (گانے گائیں گی)۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا ان میں سے بندر اور سور بنا دے گا۔'' (ابنِ ماجہ، کتاب الفتن ۱۳۳۳/۲)

امام ابنِ قیم نے اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا ہے اس طرح علامہ البانی نے بھی اس سلسلہ صحیحہ میں شمار کیا ہے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[((فی ہذہ الأمۃ خسف و مسخ وقذف فقال رجل من المسلمین یا رسول اللہ و متی ذلک إذا ظہرت القیان والمعازف و شربت الخمور))

''اس اُمت میں زمین میں دھنسانا، صورتیں بدلنا اور پتھروں کی بارش جیسا عذاب ہوگا تو مسلمانوں میں سے ایک مرد نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کب ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گانے والیاں اور باجے ظاہر ہوں گے اور شرابیں پی جائیں گی۔'' (سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ ۱۶۰۴، کتاب الفتن، صحیح ترمذی ۲۴۲/۲)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ گانا بجانا، آلاتِ لہو مثلاً ٹی وی، وی سی آر، وی سی پی، ویڈیو گیمز اور گانے وغیرہ کی کیسٹیں تمام شیطانی آلات سے ہیں۔ ان کا بجانا اور سننا حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام برائیوں سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ